The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran — الْقُرآن الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) — اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

سورة الأعراف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

1.	الم لام میم صاد۔
2.	یہ کتاب اُتری (نازل ہوئی) ہے تجھ کو، سو اس سے تیرا جی نہ رُکے (گھبرائے) کہ خبردار کردے تو اس سے (منکرین کو)، اور نصیحت ہو ایمان والوں کو۔
3.	چلو اسی پر جو اُترا (نازل ہوا) تم کو تمہارے رب سے، اور نہ چلو اسکے سوا اور رفیقوں کے پیچھے، تم کم دھیان کرتے ہو۔
4.	اور کئی بستیاں ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتوں رات یا دوپہر کو سوتے۔
5.	پھر یہی تھی اُن کی پکار، جب پہنچا اُن پر ہمارا عذاب کہ کہنے لگے ہم تھے گنہگار۔
6.	سو ہم کو پوچھنا ہے ان سے جن پاس رسول بھیجے تھے، اور ہم کو پوچھنا ہے رسولوں سے۔
7.	پھر ہم احوال سُنا دیں گے ان کو اپنے علم سے، اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔

اور تول اس دن ٹھیک (عین حق) ہے۔ پھر جس کی تولیں (پلڑے) بھاری پڑیں، سو وہی ہیں جن کا بھلا ہوا۔	.8
اور جس کی تولیں (پلڑے) ہلکی پڑیں، سو وہی ہیں جو ہارے اپنی جان (خسارے میں پڑے)، اس پر (وجہ سے) کہ ہماری آیتوں سے زبردستی کرتے تھے۔	.9
اور ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں، اور بنادیں اس میں تم کو روزیاں (سامانِ زیست)۔ (مگر) تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔	.10
اور ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر صورت دی، پھر کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کیا مگر ابلیس۔ نہ تھا (وہ) سجدہ والوں میں۔	.11
کہا تجھ کو کیا مانع تھا کہ سجدہ نہ کیا، جب میں نے فرمایا؟ بولا، میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھ کو تُو نے بنایا آگ سے اور اس کو بنایا خاک سے۔	.12
کہا تُو اُتر یہاں سے، تجھ کو یہ نہ ملے گا (کوئی حق نہیں) کہ تکبر کرے یہاں، سو نکل، تُو (ان میں سے ہے جو) ذلیل ہے۔	.13
بولا، مجھ کو فرصت (مہلت) دے، جس دن تک لوگ جی اُٹھیں (دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔	.14
کہا تجھ کو فرصت (مہلت) ہے۔	.15
بولا، تو جیسا تُو نے مجھے بدراہ (گمراہ) کیا ہے، میں بیٹھوں (گھات لگاؤں) گا انکی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔	.16

.17	پھر اُن پر آؤں (کو گھیروں گا) گا آگے سے اور پیچھے سے، اور داہنے سے اور بائیں سے، اور نہ پائے گا تُو اکثر ان میں شکر گزار۔
.18	کہا، نکل یہاں سے مردُود کھدیڑا (ٹھکرایا ہوا)۔ جو کوئی ان میں تیری راہ چلا، میں بھر دوں گا دوزخ تم سب سے اکھٹے۔
.19	اور اے آدم! بس تُو اور تیرا جوڑا (تیری بیوی) جنت میں، پھر کھاؤ جہاں سے چاہو، اور پاس نہ جاؤ اس درخت کے۔ پھر (ورنہ) تم ہو گے گنہگار۔
.20	پھر بہکایا ان کو شیطان نے، تا (کہ) کھولے اُن پر جو ڈھکے تھے اُن سے اُن کے عیب (اُنکی شرم گاہیں)، اور وہ بولا، تم کو جو منع کیا ہے رب تمہارے نے اس درخت سے، یہ کہ کبھی ہو (نہ) جاؤ فرشتے، یا ہو (نہ) جاؤ ہمیشہ جینے والے۔
.21	اور اُن کے پاس قسم کھائی کہ میں تمہارا دوست (خیر خواہ) ہوں۔
.22	پھر ڈھلایا (مائل کیا) اُن کو فریب سے۔ پھر جب چکھا دونوں نے درخت، کھل گئے ان پر عیب (ستر) اُن کے اور لگے جوڑنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پات (پتے) بہشت کے۔ اور پکارا اُن کو اُن کے رب نے، میں نے منع نہ کیا تھا تم کو اس درخت سے، اور کہا تھا تم کو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے۔
.23	بولے، اے رب ہمارے! ہم نے خراب کیا اپنی جان کو، اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہو جائیں نامراد۔

کہا تم اُترو، ایک دوسرے کے دشمن ہوئے۔ اور تم کو زمین پر ٹھہرنا ہے، اور برتنا ہے ایک وقت تک۔	.24
کہا اسی میں تم جیوگے۔ اور اسی میں تم مروگے، اور اسی سے نکالے جاؤگے۔	.25
اے اولاد آدم کی! ہم نے اُتاری تم پر پوشاک کہ ڈھانکے تمہارے عیب، اور رونق (زینت)، اور کپڑے (لباس) پرہیزگاری کے، سو بہتر ہیں۔ یہ قدرتیں (نشانیوں میں سے) ہیں اللہ کی، شاید وہ لوگ دھیان کریں۔	.26
اے اولاد آدم کی! نہ بہکاوے تم کو شیطان، جیسا نکالا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے، اُتروائے ان کے کپڑے کہ دکھائے اُن کو عیب (شرم گاہیں) اُن کے۔ وہ دیکھتا ہے تم کو اور اسکی قوم جہاں سے تم اُن کو نہ دیکھو۔ ہم نے رکھے ہیں شیطان رفیق اُنکے جو ایمان نہیں لاتے۔	.27
اور جب کریں کچھ عیب کا کام، کہیں ہم نے دیکھا اسطرح کرتے اپنے باپ دادوں کو، اور اللہ نے ہم کو یہ حکم کیا۔ تُو کہہ! اللہ حکم نہیں کرتا عیب کے کام کو، کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ پر؟ جو معلوم نہیں رکھتے۔	.28
تُو کہہ! میرے رب نے فرمائی ہے دینداری۔ اور سیدھے کرو اپنے منہ ہر نماز کے وقت اور پکارو اس کو نرے اسکے حکم بردار ہو کر۔ جیسا تم کو پہلے بنایا (پیدا کیا)، دوسری بار بنو (پیدا کئے جاؤ) گے۔	.29

.30	ایک فرقے کو راہ دی اور ایک فرقے پر ٹھہری گمراہی۔ انہوں نے پکڑے شیطان رفیق اللہ چھوڑ کر، اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔
.31	اے اولاد آدم! لو اپنی رونق (آرائش) ہر نماز کے وقت، اور کھاؤ اور پیو، اور مت اڑاؤ (تجاوز کرو)۔ اس (اللہ) کو خوش نہیں آتے اُڑانے (حد سے بڑھنے) والے۔
.32	تُو کہہ: کس نے منع کی ہے رونق اللہ کی جو پیدا کی اُسنے اپنے بندوں کے واسطے اور ستھری چیزیں کھانے کی؟ تُو کہہ! وہ ہے (چیزیں ہیں) ایمان والوں کے واسطے دنیا کی زندگی میں، نریانکی ہیں قیامت کے دن۔ یوں بتاتے ہیں ہم آیتیں، جن لوگوں کو بوجھ ہے۔
.33	تُو کہہ! میرے رب نے منع کیا ہے، سو بے حیائی کے کام جو کھلے ہیں اُن میں اور جو چھپے، اور گناہ اور زیادتی ناحق، اور یہ کہ شریک کرو اللہ کا جس کی بات اس نے سند نہیں اتاری، اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر، جو تم کو معلوم نہیں۔
	اور ہر فرقے کا (اُمّت کے لئے) ایک وعدہ (مہلت) ہے، پھر جب پہنچا انکا وعدہ (مقررہ وقت)، نہ دیر کریں گے ایک گھڑی اور نہ جلدی۔
.35	اے اولاد آدم کی! کبھی پہنچیں تم پاس رسول تم میں کے، سنائیں تم کو میری آیتیں، تو جس نے خطرہ (بچاؤ) کیا اور سنوار پکڑی (اپنی اصلاح کی)، نہ ڈر ہے اُن پر نہ وہ غم کھائیں۔
.36	اور جنھوں نے جھوٹ جانیں آیتیں ہماری اور تکبر کیا اُنکی طرف سے، وہ ہیں دوزخ کے لوگ، اس میں رہ پڑے۔

.37	پھر اس سے ظالم کون؟ جو جھوٹ باندھے اللہ پر، یا جھٹلائے اسکے حکم کو۔ وہ لوگ پائیں گے جو انکا حصہ لکھا کتاب (نوشتۂ تقدیر) میں، یہاں تک جب پہنچے ان پاس بھجے ہوئے ہمارے جان لینے کو، بولے، کیا ہوئے جنکو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ بولے، ہم سے گُم ہوئے اور قائل ہوئے اپنی جان پر (گواہی دیں گے اپنے خلاف)، کہ وہ تھے منکر۔
.38	فرمایا، داخل ہو ساتھ اور اُمتوں کے جو تم سے پہلے ہو چکی ہیں، جن اور انسان، آگ میں۔ جہاں داخل ہوئی ایک اُمت، منت (لعنت) کرنے لگی دوسری کی۔ جب تک گر چکے اس میں سارے، کہا پچھلوں (بعد میں آنے والوں) نے پہلوں کو، اے رب ہمارے! ہم کو انہوں نے گمراہ کیا، سو تُو دے ان کو دُونا عذاب آگ کا۔ فرمایا کہ دونوں کو دُونا (عذاب) ہے، پر تم نہیں جانتے۔
.39	اور کہا پہلوں نے پچھلوں کو، سو کچھ نہ ہوئی تم کو ہم پر زیادتی (فضیلت)، (لہذا) اب چکھو عذاب بدلہ اپنی کمائی کا۔
.40	بیشک جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں اور انکے سامنے تکبر کیا، نہ کھلیں گے ان کو دروازے آسمان کے، اور نہ داخل ہوں گے جنت میں، جب تک پیٹھے (گزرے) اونٹ سوئی کے ناکے میں، اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں گنہگاروں کو۔
.41	ان کو دوزخ کے فرش ہیں اور اوپر (اسی کا) سائبان۔ اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں بے انصافوں کو۔

اور جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں، (ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) ہم بوجھ نہیں رکھتے کسی پر، مگر اس کے مقدور کا (اس کی استطاعت کے مطابق)۔ وہ ہیں جنت کے لوگ۔ وہ اس میں رہ پڑے (رہیں گے ہمیشہ)۔	.42
اور نکال لی ہم نے جو ان کے دل میں تھی خفگی (ایک دوسرے کے خلاف)، بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں۔ اور کہتے ہیں، شکر اللہ کو جس نے ہم کو یہاں راہ دی۔ اور ہم نہ تھے راہ پانے والے اگر نہ راہ دیتا ہم کو اللہ۔ بیشک لائے تھے رسول، ہمارے رب کی تحقیق (سچی) بات، اور آواز ہوئی کہ یہ جنت ہے، (جسکے) وارث ہوئے تم اسکے، بدلہ اپنے کاموں کا (جو تم کرتے تھے دنیا میں)	.43
اور پکارا جنت والوں نے آگ (جہنم) والوں کو کہ ہم پا چکے جو ہم کو وعدہ دیا تھا ہمارے رب نے تحقیق (سچا) سو تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے وعدہ دیا تھا تحقیق (سچا)، (وہ) بولے، 'ہاں'۔ پھر پکارا ایک پکارنے والا اُن کے بیچ میں، کہ لعنت ہے اللہ کی بے انصافوں پر۔	.44
جو روکتے ہیں اللہ کی راہ اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھا پن)۔ اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔	.45
اور دونوں کے بیچ میں (حائل) ہے ایک دیوار (اوٹ)، اور اسکے سرے (مقام) پر مرد (لوگ) ہیں کہ پہچانتے ہیں ہر ایک کو اسکے نشان سے، اور پکارے جنت والوں کو، کہ سلامتی ہے تم پر۔ (یہ لوگ) داخل نہیں ہوئے جنت میں (ابھی تک) اور (لیکن) وہ امید وار ہیں۔	.46

جب پھری اُن کی نگاہ دوزخ والوں کی طرف، بولے اے رب ہمارے! نہ کر ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ۔	.47
اور پکارے دیوار کے سرے (مقام) والے ایک مَردوں (لوگوں) کو کہ انکو پہچانتے ہیں نشان سے، بولے، کیاکام آیاتم کو جمع کرنا، اور جو تم تکبر کرتے تھے؟	.48
(کیا) اب یہ وہی (اہل جنت) ہیں کہ تم قسمیں کھاتے تھے، (کہ) نہ پہنچائے گا ان کو اللہ کچھ مہر (رحمت)۔ (اور ان سے کہا جائیگا) چلے (داخل ہو) جاؤ جنت میں، (آج) نہ ڈر ہے تم پر، نہ غم کھاؤ۔	.49
اور پکارے آگ والے، جنت والوں کو، بہاؤ ہم پر تھوڑا پانی، (یا دو ہم کو) جو روزی تم کو دی اللہ نے۔ بولے اللہ نے یہ دونوں بند (حرام) کئے ہیں منکروں سے۔	.50
جنہوں نے ٹھہرایا ہے اپنا دین تماشا اور کھیل اور بہکے دنیا کی زندگی پر۔ سو آج ہم (اللہ تعالیٰ) اُن کو بھلا دیں گے، جیسے وہ بھولے اپنے اس دن کا ملنا، اور جیسے تھے (وہ) ہماری آیتوں سے جھگڑتے۔	.51
اور ہم نے اُن کو پہنچادی ہے کتاب، جو کھول کر بیان کی ہے خبر داری سے، راہ بتاتی (ہدایت) اور مہربانی (رحمت) ایمان والے لوگوں کو۔	.52
کیا راہ دیکھتے (منتظر) ہیں؟ مگر یہی کہ وہ ٹھیک پڑے (انجام سامنے آجائے)۔ جس دن وہ ٹھیک پڑے گی (سامنے آئیگا)، کہنے لگیں گے جو اسکو بھول رہے تھے پہلے، سچ بات لائے تھے ہمارے رب کے رسول، اب کوئی ہیں سفارش والے؟ تو ہماری سفارش کریں، یا ہم کو پھر جانا ہو (دنیا میں) تو ہم کام کریں سوا اسکے جو کر رہے تھے۔ تحقیق ہارے اپنی جان، اور بھول گیا جو جھوٹ بناتے تھے۔	.53

.54	(بلاشبہ) تمہارا رب اللہ ہے، جس نے بنائے آسمان وزمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر۔ اوڑھاتا ہے رات پر دن، اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا، اور سورج اور چاند اور تارے، کام لگے اس کے حکم پر، سن لو! اسی کا کام ہے بنانا (پیدا کرنا) اور حکم فرمانا۔ بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا۔
.55	پکارا اپنے رب کو گڑ گڑاتے اور چپکے۔ (یقیناً) اسکو خوش (بلاشبہ) نہیں آتے حد سے بڑھنے والے۔
.56	اور مت خرابی مچاؤ زمین میں، اسکے سنوارے پیچھے اور پکارو اسکو ڈر اور توقع سے۔ بیشک مہر (رحمت) اللہ کی نزدیک ہے نیکی والوں سے۔
.57	اور وہی ہے کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لاتیں، آگے اسکی مہر (رحمت) سے۔ یہاں تک کہ جب اٹھالائیں بدلیاں بھاری، ہانکا ہم نے اسکو ایک شہر (زمین) مُردے کی طرف، پھر اس میں اتارا (برسایا) پانی، پھر اس سے نکالے سب طرح کے پھل۔ اسی طرح نکالیں گے مُردوں کو (قبروں سے)، شاید تم دھیان (اس سے سبق حاصل) کرو۔
.58	اور جو موضع (زمین) ستھرا ہے، اس کا سبزہ نکلتا ہے اسکے رب کے حکم سے۔ اور جو خراب ہے۔ اس میں سے نکلے سو ناقص (خراب پیداوار)۔ یوں پھیر پھیر (باربار) بتاتے ہیں ہم آیتیں حق ماننے والے لوگوں کو۔
.59	ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف تو بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا۔ میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

.60	بولے سردار اسکی قوم کے، ہم دیکھتے ہیں تجھ کو صریح (بالکل) بہکا ہے۔
.61	بولا، اے قوم! میں کچھ بہکا نہیں ہوں، مگر میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔
.62	پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے، اور نصیحت کرتا ہوں اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔
.63	کیا تم کو تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے، ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ میں سے، کہ تم کو ڈر سنائے اور تم بچو، اور شاید تم پر رحم ہو۔
.64	پھر اسکو جھٹلایا، پھر ہم نے بچالیا اسکو اور جو (لوگ) اسکے ساتھ تھے کشتی میں، اور غرق کئے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں۔ (بیشک) وہ لوگ تھے اندھے۔
.65	اور عاد کی طرف بھیجا ان کا بھائی ہود۔ بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا، کیا تم کو ڈر نہیں؟
.66	بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم میں، ہم تو دیکھتے ہیں تجھ کو عقل نہیں، اور ہماری اٹکل میں تُو جھوٹا ہے۔
.67	بولا، اے قوم! میں کچھ بے عقل نہیں، لیکن میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔
.68	پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں معتبر (سچا)۔
.69	کیا تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ میں سے، کہ تم کو ڈر سنائے؟

	اور یاد کرو کہ تم کو سردار کر دیا پیچھے قوم نوح کے، اور زیادہ دیا تم کو بدن میں پھیلاؤ، سو یاد کرو احسان اللہ کا، شاید تمہارا بھلا ہو۔
.70	بولے، کیا تم اس واسطے آیا ہم پاس کہ بندگی کریں نِری (صرف) اللہ کی اور چھوڑ دیں جن کو پوجتے تھے ہمارے باپ دادے، تو لے آ جو وعدہ دیتا ہے (وہ عذاب) ہم کو، اگر تُو سچا ہے۔
.71	کہا تم پر پڑ چکی ہے تمہارے رب کے ہاں سے، بلا (پھٹکار) اور غصہ (غضب)۔ کیوں جھگڑتے ہو مجھ سے کئی ناموں پر کہ رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے، نہیں اتاری اللہ نے ان کی کچھ سند۔ سو راہ دیکھو (انتظار کرو)، میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا (انتظار کرتا ہوں) ہوں۔
.72	پھر جب ہم نے بچا دیا اس کو اور جو اسکے ساتھ تھے اپنی مہر (رحمت) سے۔ اور پچھاڑی (جڑ) کاٹی اُن کی جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں، اور نہ تھے ماننے والے۔
.73	اور ثمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح، بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔ (بیشک) تم کو پہنچ چکی ہے (کھلی) دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ اونٹنی اللہ کی، اس سے ہے تم کو نشانی، سو اس کو چھوڑ دو، کھائے اللہ کی زمین میں، اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بُری طرح (ارادے سے)، پھر (ورنہ) تم کو پکڑے گی دُکھ کی مار۔

.74	اور وہ یاد کرو، جب تم کو سردار کیا، عاد کے پیچھے، اور ٹھکانا دیا زمین میں، بناتے ہو نرم زمین میں محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر۔ سو یاد کرو احسان اللہ کے اور مت مچاتے پھرو زمین میں فساد۔
.75	کہنے لگے سردار جو بڑائی رکھتے تھے اس کی قوم میں سے، غریب لوگوں کو جو ان میں یقین رکھتے تھے، یہ تم کو معلوم ہے کہ صالح بھیجا ہے اپنے رب کا۔ بولے، ہم کو جو اس کے ہاتھ بھیجا، یقین ہے۔
.76	کہنے لگے بڑائی والے، جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے۔
.77	پھر کاٹ (مار) ڈالی اُونٹنی، اور پھرے (سرکشی کی) اپنے رب کے حکم سے، اور بولے، اے صالح! لے آ ہم پر (وہ عذاب) جو وعدہ دیتا (جس سے ڈراتا) ہے اگر تُو بھیجا (واقعی رسول) ہے۔
.78	پھر پکڑا ان کو زلزلہ نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔
.79	پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے، اور بولا، اے قوم! میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کا اور بھلا چاہا تمہارا، لیکن تم نہیں چاہتے، بھلا (خیر خواہی) چاہنے والوں کو۔
.80	اور لُوط کو بھیجا، جب کہا اپنی قوم کو، کیا کرتے ہو بے حیائی؟ تم سے پہلے نہیں کی یہ کسی نے جہان میں۔
.81	تم تو دوڑتے ہو مَردوں پر، شہوت کے مارے، عورتیں چھوڑ کر۔ بلکہ تم لوگ حد پر نہیں رہتے۔

اور کچھ جواب نہ دیا اسکی قوم نے، مگر یہی کہا نکالو ان کو اپنے شہر سے، یہ لوگ ہیں ستھرائی (پاکبازی) چاہتے۔	.82
پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت رہ گئی رہنے والوں میں۔	.83
اور برسایا اُن پر (پتھروں کا) برساؤ، پھر دیکھ آخر کیسا ہوا حال گنہگاروں کا۔	.84
اور مدین کو بھیجا ان کا بھائی شعیب۔ بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔ پہنچ چکی تم کو دلیل تمہارے رب کی طرف سے، سو پوری کرو ماپ اور تول، اور مت گھٹا دو لوگوں کو ان کی چیزیں، اور مت خرابی ڈالو زمین میں اسکے سنوارے پیچھے۔ یہ بھلا ہے تمہارا، اگر تم کو یقین ہے۔	.85
اور مت بیٹھو ہر راہ پر ڈر کے (ڈرانے کے لئے)، اور روکتے اللہ کی راہ سے، اس کو جو کوئی یقین لائے اس (اللہ) پر، اور ڈھونڈتے اس میں عیب۔ اور وہ یاد کرو، جب تھے تم تھوڑے، پھر تم کو بہت کیا، اور دیکھو! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے والوں کا۔	.86
اور اگر تم میں ایک فرقہ نے مانا ہے جو میرے ہاتھ بھیجا، اور ایک فرقے نے نہیں، تو صبر کرو، جب تک اللہ فیصلہ کرے ہمارے بیچ۔	.87

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔	
بولے سردار، جو بڑائی رکھتے تھے اُسکی قوم کے، ہم نکال دیں گے اے شعیب! تجھ کو اور جو یقین لائے ہیں تیرے ساتھ اپنے شہر سے، یا تم پھر آؤ ہمارے دین میں، بولا، کیا ہم بیزار ہوں (تمہارے دین سے) تو بھی؟	.88
ہم نے جھوٹ باندھا اللہ پر، اگر پھر آئیں تمہارے دین میں، جب اللہ ہم کو خلاص کر (نجات) چکا اس سے۔ اور ہمارا کام نہیں کہ پھر آئیں اُس میں مگر کبھی اللہ چاہے رب ہمارا۔ ہمارے رب کی سمائی میں ہے، سب چیز کی خبر۔ اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔ اے رب فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ انصاف کا، اور تُو ہے بہتر فیصلہ کرنے والا۔	.89
اور بولے سردار جو منکر تھے اس قوم کے، اگر چلے تم شعیب کی راہ، بیشک تو تم خراب ہوئے۔	.90
پھر پکڑا ان کو زلزلے نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔	.91
جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو، جیسے کبھی نہ رہے تھے وہاں۔ جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو وہی ہوئے خراب۔	.92
پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے اور بولا، اے قوم! پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کے اور بھلا چاہا تمہارا۔ اب کیا غم کھاؤں (اس عذاب کا) نہ مانتے (منکر) لوگوں پر۔	.93

.94	اور نہیں بھیجا ہم نے، کسی بستی میں کوئی نبی کہ نہ پکڑا وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں، شاید وہ گڑگڑائیں۔
.95	پھر بدل دی ہم نے بُرائی (بدحالی) کی جگہ بھلائی (خوشحالی)، جب تک بڑھ (خوب خوشحال ہو) گئے اور کہنے لگے، پہنچتی رہی ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی، پھر پکڑا ہم نے ان کو ناگہاں (اچانک)، اور وہ خبر نہ رکھتے تھے۔
.96	اور کبھی بستیوں والے یقین لاتے اور بچ (تقویٰ پر) چلتے تو ہم کھول دیتے اُن پر خوبیاں (برکتیں) آسمان اور زمین سے، لیکن (وہ تو) جھٹلانے لگے، تو پکڑا ہم نے ان کو بدلہ ان کی کمائی کا۔
.97	اب کیا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری راتوں رات جب سوتے ہوں۔
.98	یا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری دن چڑھتے جب کھیلتے ہوں۔
.99	کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کے داؤ کھ ڈر نہیں رکھتے؟ سو نڈر نہیں اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب (تباہ) ہوں گے۔
.100	اور کیا سوجھ نہیں آئی ان کو جو قائم (وارث) ہوتے مُلک پر، پیچھے (بعد) وہاں کے لوگ جا کر، کہ (اگر) ہم چاہیں تو اُن کو (بھی) پکڑیں اُن کے گناہوں پر۔ اور ہم مُہر کرتے ہیں ان کے دل پر، سو وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے۔
.101	یہ بستیاں ہیں کہ سناتے ہیں ہم تجھ کو کچھ احوال اُن کا۔ اور ان پاس پہنچ چکے اُن کے رسول نشانیاں لے کر، پھر ہرگز نہ ہوا کہ یقین لائیں جو پہلے بات جھٹلا چکے۔

یوں مُہر کرتا ہے اللہ منکروں کے دل پر۔	
اور نہ پایا انکے اکثروں میں ہم نے نباہ (عہد کا پاس)۔ اور اکثر ان میں پائے بے حکم۔	.102
پھر بھیجا ہم نے اُن کے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں پاس، پھر زبردستی کی اُن کے سامنے۔ سو دیکھ! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے (فساد ڈالنے) والوں کا۔	.103
اور کہا موسیٰ نے، اے فرعون! میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔	.104
قائم ہوں اس پر کہ نہ کہوں اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے، کہ لایا ہوں تم پاس نشانی تمہارے رب کی، سو رخصت (بھیج) دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔	.105
بولا، اگر تُو آیا ہے کچھ نشان لے کر تو وہ لا اگر تو سچا ہے۔	.106
جب ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہوا اژدھا صریح (جیتا جاگتا)۔	.107
اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت وہ سفید نظر آیا دیکھتوں (دیکھنے والوں) کو۔	.108
بولے سردار فرعون کی قوم کے، یہ بیشک کوئی پڑھا (ماہر) جادوگر ہے۔	.109
نکالا چاہتا ہے تم کو تمہارے ملک سے، اب کیا مشورہ دیتے ہو؟	.110
بولے، ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج پر گنوں (علاقوں) میں نقیب (خبر کرنے والے)۔	.111
کہ لادیں تم پاس جو ہو پڑھا (ماہر) جادوگر۔	.112

.113	اور آئے جادوگر فرعون پاس، بولے، (ضرور) ہماری کچھ مزدوری (صلہ) ہے؟ اگر ہم غالب ہوئے۔
.114	بولا، ہاں اور تم پاس رہا کرو (میرے مقرب ہو) گے۔
.115	بولے، اے موسیٰ یا تُو ڈال (پھینک) یا ہم ڈالتے (پھینک) ہیں۔
.116	کہا (موسیٰ نے تم ہی) ڈالو! پھر جب ڈالا (پھینکا)، باندھ (مسحور کر) دیں لوگوں کی آنکھیں اور انکو ڈرا دیا اور کر لائے (ڈالا) بڑا جادو۔
.117	اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو، کہ جا ڈال (پھینکو) اپنا عصا۔ تبھی وہ لگا نگلنے جو سانگ (سوانگ، بہروپ) وہ بناتے تھے۔
.118	تب داؤ پڑا حق کا، اور غلط (باطل) ہوا جو (سوانگ) وہ کرتے تھے۔
.119	تب ہارے اس جگہ اور پھرے (لوٹ گئے) ذلیل ہو کر۔
.120	اور ڈالے گئے (غیبی قوت سے) ساحر سجدہ میں۔
.121	بولے، ہم نے مانا جہان کے صاحب کو۔
.122	جو صاحب موسیٰ اور ہارون کا۔
.123	بولا فرعون، تم نے مان لیا اس کو، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو، (یقیناً) یہ مکر ہے کہ باندھ لائے ہو شہر میں، کہ نکالو یہاں سے اسکے لوگ۔ سو اب تم جانو گے (اسکا نتیجہ)۔

.124	میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں پھر سولی چڑھاؤں گا تم سب کو۔
.125	بولے (کچھ پرواہ نہیں، بحر حال) ہم کو اپنے رب کی طرف (لوٹ کر) جانا ہے۔
.126	اور تُو ہم سے یہی بیر (عداوت) کرتا ہے کہ مانیں ہم نے اپنے رب کی نشانیاں، جب ہم تک پہنچیں، اے رب! دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار (اس حالت میں کہ ہوں ہم) مسلمان۔
.127	اور بولے سردار قوم فرعون کے، کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو اور اسکی قوم کو کہ دھوم اٹھائیں (فساد مچائیں) ملک میں اور موقوف کرے (چھوڑ دے) تجھ کو اور تیرے بُتوں کو۔ بولا، اب ہم ماریں گے اُن کے بیٹے اور جیتی رکھیں گے اُن کی عورتیں۔ اور اُن پر ہم زور کریں گے۔
.128	موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو، مدد مانگو اللہ سے اور ثابت رہو۔ زمین ہے اللہ کی، اسکا وارث کرے جس کو چاہے اپنے بندوں میں۔ اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا۔
.129	بولے، ہم پر تکلیف رہی تیرے آنے سے پہلے اور جب تُو ہم میں آچکا۔ کہا، نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپا (ہلاک کر) دے تمہارے دشمن کو اور نائب کرے تم کو ملک میں، پھر دیکھے تم کیسا کام (عمل) کرتے ہو۔
.130	اور (پھر) ہم نے پکڑا فرعون والوں کو قحطوں میں اور میوؤں کے نقصان میں، شاید وہ دھیان (نصیحت حاصل) کریں۔
.131	پھر جب پہنچی ان کو بھلائی (خوشحالی) کہنے لگے، یہ ہے ہمارے واسطے، اور اگر پہنچے بُرائی شومی (نحوست) بتاتے موسیٰ کی، اور اسکے ساتھ والوں کی،

سُن لو: شومی (نحوست) اُن کی اللہ ہی پاس ہے، پر (لیکن) اکثر لوگ نہیں جانتے۔	
اور کہنے لگے، جو تُو لائیگا ہم پاس نشانی کہ ہم کو اس سے جادو کرے، سو ہم تجھ کو نہ مانیں (ایمان لائیں) گے۔	.132
پھر بھیجا ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو، کتنی نشانیاں جُدی جُدی۔ پھر تکبر کرتے رہے اور تھے وہ لوگ گنہگار۔	.133
اور جس بار پڑا اُن پر عذاب، بولے، اے موسیٰ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھار کھا ہے تجھ کو۔ اور تُو نے اُٹھایا ہم سے عذاب، تو بیشک تجھ کو مانیں گے اور رخصت کریں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔	.134
پھر جب ہم نے اُٹھا لیا اُن سے عذاب، ایک وعدے تک کہ اُن کو پہنچنا تھا، تبھی (عہد سے) منکر ہو جاتے۔	.135
پھر ہم نے بدلا لیا اُن سے، پھر ڈبو دیا گہرے پانی میں، اس پر کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور کر رہے اُن سے تغافل (بے پرواہی)۔	.136
اور وارث کئے ہم نے جو لوگ کمزور ہو رہے تھے، اس زمین کے مشرق کے اور مغرب کے، جس میں برکت رکھی ہے ہم نے۔ اور پورا ہوا نیکی (خیر) کا وعدہ تیرے رب کا بنی اسرائیل پر، اس پر کہ وہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے۔ اور خراب (برباد) کیا ہم نے جو بنایا تھا فرعون اور اسکی قوم نے، اور انگور چڑھاتے چھتریوں پر۔	.137
اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے، تو وہ پہنچے ایک لوگوں پر کہ پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں پر۔ بولے، اے موسیٰ بنا دے ہم کو بھی ایک بُت، جیسے اُن کے بُت ہیں۔ کہا، تم لوگ جہل (نادانی) کرتے ہو۔	.138

یہ لوگ جو ہیں، تباہ ہونا ہے (ان کو) جس کام میں لگے ہیں۔ اور غلط ہے جو کر رہے ہیں۔	.139
کہا کیا اللہ کے سوا ڈھونڈوں تم کو کوئی معبود؟ اور اس نے تم کو بزرگی دی سب جہان پر۔	.140
اور وہ وقت یاد کرو، جب بچا لیا ہم نے تم کو فرعون والوں سے، دیتے تھے تم کو بُری مار۔ مار ڈالتے تمہارے بیٹے، اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں، اور اس میں احسان (آزمائش) ہے تمہارے رب کا بڑا۔	.141
اور وہ (ملاقات کا وقت) ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا، اور پُورا کیا اسکو دس سے، تب پُوری ہوئی مدت تیرے رب کی، چالیس رات۔ اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو، میرا خلیفہ رہ میری قوم میں، اور سنوار (اصلاح کرنا)، اور نہ چل (چلنا) بگاڑنے والوں کی راہ۔	.142
اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے وقت پر اور کلام کیا اس سے اسکے رب نے، بولا، اے رب! تو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں۔ کہا، تو مجھ کو ہر گز نہ دیکھے گا، لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف، جو وہ ٹھہرا اپنی جگہ، تو آگے (ضرور) تو دیکھے گا مجھ کو۔ پھر جب نمود ہوا (تجلی ظاہر ہوئی) رب اسکا پہاڑ کی طرف، کیا اسکو ڈھا کر برابر (ریزہ ریزہ) اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش۔ پھر جب چونکا (ہوش میں آیا)، بولا، تیری ذات پاک ہے، میں نے توبہ کی تیرے پاس، اور میں (ہوں) سب سے پہلے یقین لایا۔	.143

.144	فرمایا، اے موسیٰ! میں نے تجھ کو امتیاز دیا، لوگوں سے، اپنے پیغام بھیجنے کا، اور اپنے کلام کرنے کا۔ سو (تھام) لے جو میں نے تجھ کو دیا، اور شاکر رہ۔
.145	اور لکھ دی ہم نے اس کو تختوں پر، ہر چیز میں سے سمجھوتی (نصیحت)، اور بیان ہر چیز کا۔ سو پکڑ ان کو زور سے، اور کہہ اپنی قوم کو کہ پکڑے رہیں اسکی بہتر (اچھی) باتیں۔ اب (عنقریب) میں تم کو دکھاؤں گا گھر بے حکم لوگوں کا۔
.146	میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں (کی طرف) سے اُن کو، جو ڈھونڈتے (بڑے بنتے ہیں) ہیں ملک میں ناحق۔ اور دیکھیں ساری نشانیاں یقین نہ کریں اُن کو۔ اور اگر دیکھیں راہ سنوار (ہدایت کی) کی، (پھر بھی) وہ نہ ٹھہرائیں (بنائیں اسے اپنی) راہ۔ اور اگر دیکھیں راہ اُلٹی (گمراہی کی)، اس کو ٹھہرائیں (بنائیں اپنی) راہ۔ یہ اس واسطے کہ انہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور ہو رہے اُنسے بیخبر (غافل)۔
.147	اور جنہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور آخرت کی ملاقات، ضائع ہوئیں اُنکی محنتیں، وہی بدلا پائیں گے جو کچھ عمل کرتے تھے۔
.148	اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اسکے پیچھے اپنے زیور سے بچھڑا ایک دھڑ (پتلا)، (نکلتی تھی) اس میں گائے کی آواز۔ یہ نہ دیکھا اُنہوں نے کہ وہ اُن سے بات نہیں کرتا اور نہ دکھائے راہ۔ اس کو ٹھہرالیا، (معبود) اور وہ تھے بے انصاف۔
.149	اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے، کہنے لگے، اگر نہ رحم کرے ہم کو رب ہمارا اور نہ بخشے، تو بیشک ہم خراب ہوں گے۔

.150	اور جب پھر آیا موسیٰ اپنی قوم میں، غصے بھرا اور افسوس، بولا، کیا بُری جگہ رکھی تم نے میری میرے بعد۔ کیوں جلدی کی اپنے رب کے حکم سے؟ اور ڈال دیں وہ تختیاں اور پکڑا اسر اپنے بھائی کا، لگا کھینچنے اپنی طرف۔ وہ بولا، کہ اے میری ماں کے جنے! لوگوں نے مجھے بودا (کمزور) سمجھا اور نزدیک تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں، سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو گنہگار لوگوں میں۔
.151	بولا، اے رب! معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو، اور ہم کو داخل کر اپنی رحمت میں۔ اور تُو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔
.152	البتہ جنھوں نے بچھڑا بنالیا، ان کو پہنچے گا غضب اُن کے رب کا، اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ اور یہی سزا دیتے ہیں ہم جھوٹ باندھنے والوں کو۔
.153	اور جنھوں نے کئے بُرے کام، اور پھر بعد اسکے توبہ کی، اور یقین لائے، (تو یقیناً) تیرا رب اسکے پیچھے (بعد) بخشتا ہے مہربان۔
.154	اور جب چپ ہوا موسیٰ سے غصہ، (تو انہوں نے) اُٹھائیں (وہ) تختیاں، اور اُن کی نقل جو لکھی اس میں راہ کی سوجھ (ہدایت) ہے، اور مہر (رحمت) انکے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔
.155	اور چُنے (منتخب کئے) موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد لانے (حاضر کرنے) کو ہمارے وعدے کے وقت۔ پھر جب اُن کو لرزے (زلزلہ) نے پکڑا، بولا اے رب! اگر تُو چاہتا پہلے ہی ہلاک کرتا (کر سکتا تھا) ان کو اور مجھ کو۔ کیا ہم کو ہلاک کریگا ایک کام پر، جو کیا ہمارے احمقوں نے؟

یہ سب تیرا آزمانا ہے۔ بچلاوے (بھٹکائے) اس میں جس کو چاہے اور راہ دے جس کو چاہے۔
تُو ہی ہمارا تھامنے والا، سو بخش ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر، اور تُو سب سے بہتر بخشنے والا۔

.156 اور لکھ دے ہمارے واسطے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں ہم رجوع ہوئے تیری طرف۔
فرمایا، میرا عذاب جو ہے سو ڈالتا ہوں جس پر چاہوں۔ اور میری مہر (رحمت) شامل ہے ہر چیز کو،
سو وہ لکھ دوں گا اُن کو، جو ڈر رکھتے ہیں، اور دیتے ہیں زکوٰۃ، اور جو ہماری باتیں یقین کرتے ہیں۔

.157 وہ جو تابع ہوتے ہیں اس رسول کے جو نبی ہے اُمّی، جس کو پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس، توریت اور انجیل میں،
بتاتا (حکم کرتا) ہے ان کو نیک کام، اور منع کرتا ہے بُرے کام سے،
اور حلال کرتا ہے اُن کے واسطے سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک،
اور اتارتا ہے اُن سے بوجھ ان کے، اور (کھولتا ہے) پھانسیاں (بندشیں) جو ان پر تھیں۔
سو جو اس پر یقین لائے، اور اسکی رفاقت کی اور مدد کی، اور تابع ہوئے اس نور کے جو اسکے ساتھ اترا ہے،
وہی (لوگ) پہنچے مراد کو۔

.158 تُو کہہ، لوگو! میں رسول ہوں اللہ کا، تم سب کی طرف، جسکی حکومت ہے آسمان اور زمین میں۔
کسی کی بندگی نہیں سوائے اسکے، جِلاتا (زندگی دیتا) ہے اور مارتا (موت دیتا) ہے،
سو مانو اللہ کو، اور اس کے بھیجے نبی اُمّی کو، جو (خود بھی) یقین کرتا ہے اللہ پر، اور اس کے سب کلام پر،
اور اسکے تابع ہو (پیروی کرو)، شاید تم راہ (ہدایت) پاؤ۔

.159 اور موسیٰ کی قوم میں (بھی) ایک فرقہ (ایسا ہے جو) راہ بتاتے ہیں حق کی، اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔

.160	اور بانٹ کر اُن کو ہم نے کیا کئی فرقے، بارہ دادوں کے پوتے۔ اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، جب پانی مانگا اُس سے اسکی قوم نے، کہ مار اپنی لاٹھی سے اس پتھر کو، تو پھُوٹ نکلے ااس سے بارہ چشمے، پہچان لیا ہر ایک لوگوں نے اپنا گھاٹ۔ اور سایہ کیا اُن پر ابر کا، اور اتارا ان پر من ا اور سلوٰی۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو، اور (ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہ بگاڑا، لیکن اپنا بُرا کرتے رہے۔
.161	اور جب حکم ہوا اُنکو کہ بسو (سکونت کرو) اس شہر میں، اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو، اور کہو گناہ اترے، اور پیٹھو (داخل ہو) دروازے میں سجدہ کرتے، تو بخشیں ہم تمہاری تقصیریں (خطائیں)، آگے اور (بہت) دیں گے نیکی والوں کو۔
.162	سو بدل لیا بے انصافوں نے اُن میں سے، اور لفظ سوا اسکے جو کہہ دیا تھا، پھر بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے، بدلہ انکی شرارت کا۔
.163	اور پوچھ اِن سے احوال اس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے، جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں، جب آنے لگیں ان پاس مچھلیاں ہفتے کے دن پانی کے اُوپر، جس دن ہفتہ نہ ہو نہ آئیں۔ یوں ہم آزمانے لگے اُنکو، اس واسطے کہ بے حکم (نافرمان) تھے۔
.164	اور جب بولا ایک فرقہ ان میں، کیوں نصیحت کرتے ہو ایک لوگوں، کہ اللہ چاہتا ہے اُن کو ہلاک کرے یا اُن کو عذاب کرے سخت؟ بولے، الزام اتارنے کو تمہارے رب کے آگے اور شاید وہ ڈریں۔

.165	پھر جب بھول گئے جو ان کو سمجھایا تھا، بچالیا ہم نے جو منع کرتے تھے بُرے کام سے، اور پکڑا گنہگاروں کو بُرے عذاب میں، بدلہ اُن کی بے حکمی کا۔
.166	پھر جب بڑھنے لگے جس کام سے منع ہوا تھا، ہم نے حکم کیا کہ ہو جاؤ بندر پھٹکارے۔
.167	اور وہ وقت یاد کر کہ خبر دی تیرے رب نے، البتہ کھڑا رکھے گا یہود پر قیامت کے دن تک کوئی شخص کہ دیا کرے ان کو بُری مار۔ تیرا رب شتاب (جلد) سزا دیتا ہے، اور (یقیناً) وہ بخشتا بھی ہے مہربان۔
.168	اور متفرق (تقسیم) کیا ہم نے ان کو ملک میں فرقے فرقے۔ بعضے ان میں نیک اور بعضے اور طرح کے۔ اور آزمایا ان کو خوبیوں (آسائشوں) میں اور برائیوں (تکلیفوں) میں، شاید وہ پھر (پلٹ) آئیں۔
.169	پھر اُن کے پیچھے آئے (جانشین ہوئے) ناخلف (نااہل) وارث کتاب کے، لیتے اسباب ادنیٰ (حقیر) زندگی کا، اور کہتے ہیں کہ ہم کہ معاف ہو گا۔ اور اگر ایسا ہی اسباب پھر آئے تو (پھر) لے لیں۔ کیا اُن پر عہد نہیں لیا؟ کتاب کے حق میں کہ نہ بولیں (گے) اللہ پر سوا سچ کے، اور پڑھا انہوں نے جو لکھا ہے اس میں۔ اور پچھلا (آخرت کا) گھر بہتر ہے ڈر والوں کو، کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟
.170	اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز۔ ہم ضائع نہ کریں گے ثواب نیکی والوں کا۔
.171	اور جس وقت اٹھایا ہم نے پہاڑ اُن کے اُوپر جیسے سائبان، اور ڈرے کہ وہ گرے گا اُن پر، پکڑو جو ہم نے دیا ہے زور (مضبوطی) سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو ڈر ہو۔

.172	اور جس وقت نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے اُن کی پیٹھ میں سے اُن کی اولاد، اور اقرار کروایااُن سے اُنکی جان پر۔(اور پوچھا تھا کہ) کیامیں نہیں ہوں رب تمہارا؟ بولے البتہ (ہاں) ! ہم قائل (گواہی دیتے) ہیں۔ (یہ اس لئے تھا کہ) کبھی کہو (تم) قیامت کے دن، ہم کو اسکی خبر نہ تھی۔
.173	یا کہو، کہ شریک تو کیا ہمارے باپ دادوں نے پہلے، اور ہم ہوئے اولاد اُنکے پیچھے، توہم کو کیوں ہلاک کرتا ہے ایک کام پر، کہ کیا ہے خطاوالوں (گمراہوں) نے۔
.174	اور یوں ہم کھولتے ہیں باتیں، شاید وہ لوگ پھر (پلٹ) آئیں۔
.175	اور سُنا ان کو احوال اس شخص کا کہ ہم نے اس کو دی ہیں اپنی آیتیں، پھر ان کو چھوڑ نکلا، پھر پیچھے لگا اسکو شیطان، تو وہ ہوا گمراہوں میں۔
.176	اور ہم چاہتے تو اس کو اُٹھالیتے (بلندی عطا کرتے) اُن آیتوں سے، مگر وہ گرا پڑے (جھک پڑا) زمین پر، اور چلا اپنی چاؤ پر۔ تو اسکا حال جیسے کُتّا۔ اس پر تُو لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔ یہ مثال ہے ان لوگوں کی، کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں۔ سو تُو بیان کر احوال (انکے سامنے)، شاید وہ دھیان کریں۔
.177	بُری کہاوت اُن لوگوں کی کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔
.178	جس کو اللہ راہ (ہدایت) دے، وہی پائے راہ (ہدایت)۔ اور جس کو وہ بھٹکا دے، سو وہی ہیں زیاں (خسارے) میں۔

.179	اور ہم نے پھیلا (پیدا کر) رکھے دوزخ کے واسطے بہت جِنّ اور آدمی، جن کو دل ہیں اُن سے سمجھتے نہیں، اور آنکھیں ہیں اُن سے دیکھتے نہیں، اور کان ہیں اُن سے سنتے نہیں۔ وہ جیسے چوپائے، بلکہ اُن سے زیادہ بے راہ۔ وہی لوگ ہیں (جو) غافل (ہیں) ۔
.180	اور اللہ کے ہیں سب نام خاصے، سو اس کو پکارو وہ کہہ کر (اچھے ناموں سے)، اور چھوڑ دو ان کو جو کج راہ چلتے (منحرف ہو جاتے) ہیں اسکے ناموں (کے معاملہ) میں۔ وہ (ضرور) بدلہ پا (کر) رہیں گے اپنے کئے کا۔
.181	اور ہماری پیدائش (مخلوق) میں سے ایک لوگ ہیں، کہ راہ بتاتے ہیں سچی اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔
.182	اور جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں، انکو سہج سہج (بتدریج) پکڑیں گے، جہاں سے وہ نہ جانیں گے۔
.183	اور ان کو فرصت دوں گا۔ بیشک میرا داؤ پکا ہے۔
.184	کیا دھیان نہیں کیا انہوں نے؟ اُنکے رفیق کو کچھ جنون نہیں۔ وہ تو ڈرانے والا ہے صاف (واضح طور پر)۔
.185	کیا نگاہ نہیں کی سلطنت میں آسمان اور زمین کے اور جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز، اور یہ کہ شاید نزدیک پہنچا ہو اُن کا وعدہ (زندگی پوری ہونے)، سو اسکے (تنبیہ کے) پیچھے (بعد) کس بات پر یقین لائیں گے؟

.186	جس کو اللہ بھٹکا دے اسے کوئی نہیں راہ دینے والا۔ اور انکو چھوڑ رکھتا ہے اُنکی شرارت میں بہکتے۔
.187	تجھ سے پوچھتے ہیں قیامت (کی بابت) کس وقت ہے اس کا ٹھہراؤ (ظہور پذیر ہونا) ؟ تُو کہہ، اس کی خبر تو ہے میرے رب ہی پاس۔ وہی کھول دکھائے (ظاہر کرے) گا اس کو اپنے وقت۔ بھاری بات ہے آسمان وزمین میں۔ تم پر آئے گی تو بے خبر آئیگی۔ تجھ سے پوچھنے لگتے ہیں گویا کہ تو اس کا تلاشی (کھوج لگا رہا) ہے۔ تُو کہہ، اسکی خبر ہے خاص اللہ پاس، لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (ناواقف ہیں)۔
.188	تُو کہہ، میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا، نہ بُرے کا، مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں جانا کرتا غیب کی بات، تو بہت خوبیاں (فائدے) لیتا۔ اور مجھ کو بُرائی (نقصان) کبھی نہ پہنچتی۔ میں تو یہی ہوں ڈر اور خوشی سنانے والا، مانتے لوگوں کو۔
.189	وہی ہے جس نے تم کو بنایا ایک جان سے۔ اور اسی سے بنایا اسکا جوڑا کہ اس پاس آرام پکڑے (سکون حاصل کرے) ۔ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا، حمل رہا ہلکا سا حمل، پھر چلتی گئی اس سے۔ پھر جب بوجھل ہوئی، دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا تو ہم تیرا شکر کریں۔
.190	پھر جب دیا اُن کو چنگا بھلا ٹھہرانے لگے اسکے شریک اسکی بخشی چیز میں۔ سو اللہ اوپر ہے اُن کے شریک بتانے سے۔
.191	کن کو شریک بتاتے ہیں، جو پیدا نہ کریں ایک چیز، اور آپ پیدا ہوتے ہیں؟

.192	اور نہ کر سکتے ہیں ان کو مدد اور نہ اپنی مدد کریں۔
.193	اور اگر ان کو پکارو راہ پر، نہ چلیں تمہاری پکار پر۔ برابر ہے تم کو، کہ ان کو پکارو یا چپکے رہو۔
.194	جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، بندے ہیں تم سے (جیسے)، بھلا پکارو ان کو، تو چاہیئے قبول کریں تمہارا پکارنا، اگر تم سچے ہو۔
.195	کیا اُن کو پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں، یا اُن کو ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں، یا اُن کو آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں، یا اُن کو کان ہیں جن سے سنتے ہیں؟ تُو کہہ، پکارو اپنے شریکوں کو، پھر بُرا کرو میرے حق میں، اور مجھ کو ڈھیل (ذرا مہلت) نہ دو۔
.196	میرا حمایتی اللہ ہے جن نے اتاری کتاب۔ اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔
.197	اور جن کو تم پکارتے ہو اسکے سوا، نہیں کر سکتے تمہاری مدد، اور نہ اپنی جان بچا سکیں۔
.198	اور اگر ان کو پکارو راہ (ہدایت) کی طرف، کچھ نہ سنیں، اور تُو دیکھے کہ تکتے ہیں تیری طرف، اور کچھ نہیں دیکھتے۔
.199	خوب کر معاف (درگزر) کرنا، اور کہہ نیک کام کو اور کنارہ کر جاہلوں سے۔
.200	اور کبھی اُبھار دے (اکسائے) تجھ کو شیطان کی چھیڑ (کا وسوسہ)، تو پناہ پکڑ اللہ کی، وہی ہے سنتا جانتا۔

جو لوگ ڈر رکھتے (متقی) ہیں، جہاں پڑ گیا ان پر شیطان کا گزر، چونک گئے، پھر تبھی ان کو سوجھ آگئی (اصل کیا ہے)۔	.201
اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں، وہ ان کو کھینچتے جاتے ہیں غلطی میں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔	.202
اور جب تُو لے کر نہ جائے اُن پاس کوئی آیت (نشانی)، کہیں کچھ (نشانی) چھانٹ کیوں نہ لایا؟ تُو کہہ، میں چلتا ہوں اسی پر جو حکم آئے مجھ کو میرے رب سے۔ یہ (قرآن) سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے، اور راہ (ہدایت) اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) لاتے ہیں۔	.203
اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس طرف کان رکھو، اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو۔	.204
اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو، دل میں گڑگڑاتا اور ڈرتا، اور پکار سے کم آواز بولنے میں، صبح اور شام کے وقتوں اور مت رہ بے خبر (غافل)۔	.205
جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کے، بڑائی نہیں رکھتے اسکی بندگی سے، اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (سجدہ) *********	.206

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com